

یا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ زید بیمار ہے اور معذور ہے نہ کھڑا ہو سکتا ہے اور نہ تشبہ میں ٹھیک چٹھی سکتا ہے سجدہ بھی نہیں کر سکتا۔ کیا اس صورت میں زید کو امام بنایا جا سکتا ہے؟ اور زید کی اقتداء میں نماز درست ہوگی؟ یہ بات پیش نظر ہے کہ زید عالم، مستحق اور پرہیزگار ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

تر!

عد!

صورہ مسئلہ میں واضح ہو کہ اگر زید عالم و مستحق ہے اور ہمیشہ سے کسی مسجد کا امام ہے تو وہ شرعاً پوجہ ضرورت کے امامت کر سکتا ہے۔ ہاں اگر کوئی اور عالم اور مستحق شخص جو صحیح و سالم تندرست ہو اور ارکان نماز کو پورے طور پر ادا کر سکتا ہو تو اس کو امام بنانا بہتر ہے۔ کیونکہ رکوع و سجود نماز کے ضروری رکن ہیں ﴿فَلَوْ لَا نَحْنُ بِنِازٍ﴾ الحدیث
برہ شمارہ نمبر ۴۳)

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاة جلد 1 ص 225

محدث فتویٰ